

فندھم رحمہ پلورہ اقل
یہ کتاب

ار
آغا شاعر قزل باش - دہلی
آغا شاعر

یہ چند صفحات مرزا ابوالفضل رحمہ (۱۹۵۶)
آغا شاعر کے ہاتھ

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشْكُو فَتَجْرُ مِنْهُ الْمَاءُ

اور ان میں تو وہ بھی ہیں جو بھٹے ہیں اور نکلتے ہیں ان سے پانی

اور ان میں بعض وہ ہیں جن سے پانی گرنی پڑتا ہے جن سے قطرے بہتا ہے جن سے پانی

وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَكْبُطُ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اور ان میں تو وہ بھی ہیں جو گرہنے ہیں اللہ کے ڈر سے اور اللہ بے غفلت نہیں تمہارے کام سے

اور بعض ان میں ڈر سے اللہ کے ہیں گرتے اور بے ہیں جو غافل کر توت سے تمہارے

أَقْطَعُونَ أَنْ يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ

اب کی قسم مسلمان تو ہر کئے ہو کہ وہ مانے تمہاری بات اور ایک دوسرے نے ان میں

کیا اس سے یہ تم کو ایمان دے لائیں تم پر حالانکہ ایک ٹکڑی ان میں سے ہے وہ تمہارا

يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللَّهِ ثُمَّ يَحْرُفُونَ عَنْ بَعْدِ مَا عَقِلُوا

کہ سنتے کلام اللہ کا پھر اس کو بدل دیتے جو بوجھ لکھ

سُن کر کلام باری تحریف پہنچتے ہیں وہ اس کو سمجھ چکے ہیں اور پھر بدلتے ہیں وہ

وَهُمْ كَذِبُونَ

اور ان کو معلوم ہے

(اپنی شرارتوں سے واقف ہیں وہ یقیناً) اب کچھ وہ جانتے ہیں نہ سٹ دعوہ میں مریجا

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا

اور جب ملتے ہیں مسلمانوں سے کہتے ہیں ہم مسلمان ہوئے

جب یمنوں سے آئی ہوئی ہیں جارا نکلیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایسا نہ لائے ہیں

وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ

اور جب الگ الگ ہوتے ہیں ایک دوسرے پاس

اور جب بعض ان کے بعضوں سے ٹکلتے ہیں ملتے ہیں جا کے تنہا (تو ہوتی ہیں یہ ہیں)

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ إِلَهُكُمْ

کہتے ہیں تم کیوں کر دیتے ہو ان سے جو اللہ کو لائے اللہ نے تم پر

تو کہتے ہیں کہ تم کے کیوں ان سے کہنا وا کہو لای جو خدا نے تم پر (اہیں بتایا)

يَحْجُوكُمْ بِهِ عِنْدَ رَبِّكُمْ

اگر چاہاویں تم کو اس سے تمہارے رب کے آگے

تاکہ اسی کو محبت رب کے حضور لائیں (وہ تمہارے تم پر ہی پھیر جائیں)

أَفَلَا تَتَّقُونَ

ایسا تم کو عقل نہیں

(یہ کیا حافیتیں ہیں؟ کیا کرتے ہو سعادت؟) کیا تم نہیں سمجھتے تھے ہو بے لیاقت؟

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُرْسُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ

ایسا اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہی ہو چھپاتے ہیں اور جو کچھ کو کھینچتے ہیں لیکن وہ بے خرد کیا اتنا نہیں سمجھتے؟ اللہ سچے واقف ان کے نکلے کھلے

وَمِنْهُمْ أُمِّيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِي

اور ایک ان میں ان پڑھے ہیں خبر نہیں رکھتے کتاب کی گمانہ ولی اپنی آرزو کیا

اور ان میں ایسے ان پڑھے بھی ہیں جنہیں چھینچیں جاہل کتاب سے میں لیکن میں آرزو میں

وَمِنْهُمْ أُنْصَارُ الْمُنَافِقِينَ - الَّذِينَ كَانُوا يُدْعَوْنَ إِلَى الدِّينِ وَقَبِلُوهُ

اور ان میں بائیس نہیں

ان میں جو بے خیالی منکوں کے اور کیا ہے؟ (کوہے میں مٹو مٹو بالکل - ایک خطہ ہو گیا ہے)

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ بَايِعُوا بِرُءُوسِهِمْ لَمْ يَقُولُوا هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ

سو خرابی ہو انکی جو کچھ ہے کتاب اپنے ہاتھ سے پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ اُنْكَ اُوپر خود ہیں کتاب لکھتے پھر کہتے ہیں کہ یہ ہے اللہ کی طرف سے

لَيْسَتْ رُءُوسُهُمْ شَمَانِقٌ لِّمَلَأ

اگر بیوں اس پر مول

تاکہ اُسے وہ بھیجیں ٹھوڑے سے دام لیکر (تاکہ اُسے بدل لیں - تو نہیں سی منفعت پر)

فَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِمَّا يَكْسِبُونَ

سو خرابی ہے انکو اپنے ہاتھ لکھے سے اور خرابی جو انکو اپنی کمائی سے

پس لائے لکھے اور انکے ہی ہاتھ لکھیں اور انکے لکھے اور اس سے ہی وہ کمائیں

وَقَالُوا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُودَةً ۝

اور کہتے ہیں ہم کو آگ نہ لگیگی مگر کئی دن بگھنٹی کے
اور کہتے ہیں ہم یونگی ہرگز نہ آگ ہم کو لیکن گئے چنے دن (ہوگا عذاب تو ہو)

قُلْ اَتَاخَذُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا ۝

اے کہہ کیا لے چکے ہو اللہ کے یہاں سے قہار
تم کہہ دو (موت کی کوئی چیز نہیں ہو گی ہے) تم نے خدا سے کوئی کیا عہد لے لیا ہے؟

فَلَنْ يَخْلَفَ اللّٰهُ عَهْدَهُ اَمْ تَقُولُوْنَ عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا تَعْمَلُوْنَ ۝

تو اللہ حلفان نہ کرے گا اللہ اپنا قہار یا جوڑے ہو اللہ پر جو معلوم نہیں رکھتے
جو میر نہیں ہو گی تم سے وہ عہد کر کے یا باندھتے ہو بندش رب پر بغیر جانے؟

اَبٰلٰی مِنْكُمْ كَسَبَ سَيِّئَةٍ وَّ اَخَاطَتْ بِهٖ خَطِيئَتُهُ ۝

ایہیں نہیں جس نے کیا گناہ اور گھرب اس کو اس کے گناہ نے
ہاں جس نے پہلے باندھی اپنے بُرائی اپنی اور چار سمت سے ہوں گھیرے خطائیں اس کی

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے وہ اسی میں رہ رہے
بس وہی دوزخی ہیں (ایہ آدمی یہیں گے) ناری ہیں اہل آتش۔ دائم وہیں رہینگے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۝

اور جو ایمان لائے اور کام کئے نیک
اور وہ جو مومن ہیں ایمان جو ہیں لائے اور پس عمل بھی اچھے نیکی کے پل لگائے

اُولٰٓئِكَ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

وہ اگ ہیں جنت کے وہ اہیں رہ رہے
وہ ہی تو جنتی ہیں میں رہے سینکے جنت ہے ان کی بستی دائم وہیں رہینگے

وَ اِذْ اَخَذْنَا مِثْقٰتِیْ بَنِیْ اِسْرٰءِیْلَ ۝

اور جب ہم نے لیا قہار بنی اسرائیل کا
اور وہی یاد ہے جب یہاں ہو گیا تھا ہم نے بنی اسرائیل سے عہد یہ لیا تھا

لَا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ قَدْ

بندگی نہ کرو
یوحنا تم کسی کو ایک نہ اکو پوجو
(عاجز نہیں عبادت ہرگز کسی کی جس کو)

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ

اور ماں باپ سے
اور اپنے باپ ماں پر احسان و قریبیوں
اور رشتے دار جو ہیں سلوک اُن سے بھی ہو

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ

اور یتیموں سے
اور جو یتیم و سبکس - ہس اُن سے لطف کرنا
(اچھا سلوک کرنا۔ لے دیکے ہی گزرنا)

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اور کہو لوگوں سے
نیک بات اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ
اور لوگوں سے بہ نرمی تم بات چیت کرنا

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُ الْأَقْلِيَّةَ مِّنْكُمْ وَأَنْتُمْ مُّعْرِضُونَ

پھر تم پلٹ گئے
پھر چند کے سوا سب تم میں سوا صاف بدلے
پھر تم پلٹ گئے مگر غلو سے تم میں راہ تم کو دھیان نہیں
جتنے نہیں کہیں تم۔ ہو تم ملنے والے

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَاءَكُمْ

اور جب لیا ہم نے قرار تمہارا
اور جبکہ ہم نے تم سے یہ عہد لے لیا تھا
کہ نہ کرو گے خون آپس میں

وَلَا تَخْرُجُونَ أَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنْتُمْ تُشْهِدُونَ

اور نہ نکالو گے اپنیوں کو
ہرگز نہ کرنا اپنیوں کو تم وطن سے
پھر تم نے عامی بھولی اب بھی ہوشیار کے

ثُمَّ أَنْتُمْ هَؤُلَاءِ تَقْتُلُونَ أَنْفُسَكُمْ وَتَخْرُجُونَ فِرْيَاقًا مِّنْ دِيَارِكُمْ

پھر تم ویسے ہی خون کرتے ہو آپس میں اور نکال دیتے ہو اپنے ایک فریق کو اپنے وطن سے
پھر تم ویسے ہی ہر ایک سے اپنے وطن کے قتل والے
اور ایک گروہ کے ہیں پھر دوسرے سے نکالے

تَظْهَرُونَ عَلَيْكُمْ بِالْأَثْمِ وَالْعُدْوَانِ

پڑھائی کرتے ہو ان پر ثمن سے اور ظلم سے

کرتے ہو ان پر پوش جرم اور زیادتی کی (اپنی ہی بجائے بول پر غرور کرتے ہیں جتنے)

وَإِنْ يَأْتُواكُمْ أُسْرَى فَذُوهُمْ

اور اگر وہی آویں تم پر کسی کا قید میں پڑے تو انکی پھرائی دیتے ہو

اور جبکہ لایا جائے بندی بنا کے انکو تم ان سے فدیہ چاہو تم ان سے پھیر لو

وَهُوَ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ إِذَا حُرُّوا

اور وہ بھی حرام ہے تم پر انکا نکال دینا

(حالانکہ یہ عمل ہیں بدتر سے بھی گھشتہ) انکا نکال دینا ہی ہے حرام تم پر

أَفْتَوْهُمِنْ بَعْضِ الْكُتُبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضِ

پھر کیا مننے ہو تو وہی کتاب اور منکر ہوتے ہو غور کی سے

یہ کیا ہے دینداری بانی کتاب اور پھر؟ ایمان بعض پر ہے اور بعض سے ہو منکر

فَمَا جَزَاءُ مَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْكُمْ الْخِزْيُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

پھر کچھ سزا نہیں ایسی جو کوئی تم میں یہ کام کرتا ہو مگر رسوائی انہی کی زندگی میں

تم میں سے جو کرے گا ایسا تو اسکا بدلہ اسکے سوا نہیں کچھ دنیا میں ہو وہ رسوا

وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ

اور قیامت کے دن پہنچائے جائیں سخت سے سخت عذاب میں

اور دن جزا کے انکو بھاری عذاب ہوگا پھر شکے اس طرف کو جس جا عقاب ہوگا

وَمَا اللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اور اللہ سب خبر نہیں تمہارے کام سے

(قدرہ نہیں چھپا ہو تم آئندہ ہو سارے) غافل نہیں خدا ہے - کرتوت سے تمہارے

أُولَئِكَ الَّذِينَ اسْتَرَوْا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ

انہی ہیں جنہوں نے غیب کی دنیا کی زندگی سمجھ کر دیکر

یہی تو لوگ ہیں وہ (غفل و غرور سے گورے) دنیا خریدتے ہیں جو آخرت کے بدلے

فَلَا يُخَفِّفُ عَنْهُمْ الْعَذَابَ وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝

سو نہ ہلکا ہوگا ان پر عذاب اور نہ انکو مدد پہنچے گی
انکے عذاب میں کچھ تخفیف بھی نہ ہوگی | حامی نہ کوئی ہوگا نصرت نہ ہوگی انکی

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَفَقِينَا مِنْ بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ

اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور پے در پے بھیجے اسکے پیچھے رسول
جسک کتاب اپنی موسیٰ کو بخشی ہم نے | اور پے ہر پے پیغمبر بھی بعد اسکے بھیجے

وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ

اور دیئے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے مستحکم
اور ہم نے ابن مریم کو معجزے دیئے ہیں | روشن نشانیاں تھیں (موتے تک جتنے ہیں)

وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ۝

اور قوت دی اسکو رُوح القدس سے ہم نے | اور قوت دی اسکو رُوح القدس سے ہم نے
اور قوت دی اسکو رُوح القدس سے ہم نے | اور قوت دی اسکو رُوح القدس سے ہم نے

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنْفُسُكُمْ

پھر بلا جہد تم یس لایا کوئی رسول جو نہ چاہا تمہارے جی ہلے
یہ کیا کہ جب بھی بھی کوئی رسول لایا | وہ حکم حق تمہارے نفسوں نے جو پسند نہ کیا

أَسْتَمْتُمْ ۝

تم تو گے ارٹنے تم پر غصہ اور چھایا | (یہ کیاستم ہے آخر کیوں حق کو منہ پھرایا)

فَفَرِّقُوا كَذِبَهُمْ وَفَرِّقُوا تَقْتُلُونَ ۝

پھر ایک جماعت کو جھٹھلایا اور ایک جماعت کو مار ڈالتے
پھر بعض کو جھٹھلایا بعضوں کو مار ڈالا | ایسی بری روکش تھی یہ کیا بُرا امتحان

وَوَيْلٌ لِلْوَاقِفِينَ ۝

اور کہتے ہیں ہمارے دل پر غلاف ہے | اور کہتے ہیں ہمارے دل تو غلاف میں ہیں
(ہم پر اثر ہی کیا ہو۔ احساس کیا ہو ہم میں)

إِن لَّعَنَهُمُ اللَّهُ بِمَا كُفَرُوا

یہ نہیں لعنت کی ہے اللہ نے انکے اہلکار سے

یہ تو غلط ہے بالکل - رائے ہوئے ہیں بلکہ اُن بر خدا کی لعنت ہے کفر کے سبب سے

فَقِيلَ مَا يَوْمُ يُؤْمَرُونَ

سو کہم یقین لاتے ہیں

تو فرمایا ہے میں بہت کم - ایمان لائیں گے اظہارِ تباہیت ہیں - دیکھتے ہیں اُچھا

وَلَمَّا جَاءَهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب انکو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سے سچا بتاتی ان پاس لے کر

اور جب خدا کی جانب سے (یہ) کتاب آئی جو انکے پاس ہے وہ تصدیق اسکی لائی

وَكَاثِرٌ مِّنْ قَبْلُ يُسْتَفْتَحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا

اور پہلے سے فتح مانگتے تھے کافروں پر

اور اس سے پہلے (غوری جبریلؑ جاتے تھے) انکے مقابل میں فتح چاہتے تھے

فَلَمَّا جَاءَهُمْ مَا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ

پھر جب پہنچا انکو جو پہچان رکھتا اس سے مشکہ ہوئے

جب آگیا وہ (قرآن) پہچانتے تھے جس کو منکر ہوئے اُسی سے (یہ تو کمال دیکھو)

فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَىٰ الْوَيْلِ لِمَنْ يُفْرِنِ

سو لعنت ہے اللہ کی شکروں پر

لعنت ہو کافروں پر اللہ کی ہے لعنت (اُچھا جائے کُڑھے کیسے ہیں بعیت)

يَسْمَا أَشْتَرًا بِهِنَّ أَنْفُسُهُمْ

بڑے مول غصہ یہ کہ اپنی جان کو

کیسی بُری ہے وہ تھے جو کہ خرید لی ہے سوداگری انہوں نے جانوں کے بدلے کی جو

أَن يَّكْفُرُوا بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ

کہ منکر ہوئے اللہ کے آواز سے کلام سے

اس واسطے کہ منکر اس شے سے وہ ہوئے ہیں حق نے جو کی ہے نازل یہ اس سے پہچنے ہیں

بَغِيًّا أَنْ يُنَزَّلَ اللَّهُ مِنْ فَضْلٍ عَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۝

اس ضدیرک اُتارے اللہ اپنے فضل سے جس پر جا ہے اپنے بندوں میں سے

اس ضد سے کیوں خدائے رحمت سے ہر آواز
جس پر وہ چاہتا ہے بندوں سے کوئی بند

فَبَاءُ وَبَغَضَ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُهِينٌ ٥

سو کیا لائے تھے پر غصہ ادا مسکروں کو عذاب ہے ذلت کا

پس آگے غضب میں بھرتی غضب کی شدت اور کافروں کے حق میں (خالص) عداوت

وَإِذِ اقْبَلْ لَهُمْ مِيثَاقُ اللَّهِ

اور حب کہتے ہو انکو

اور جب کہائے اُن سے یومین بنو (خدا را) اُسپر کہ جو خدا نے ہزل کیا۔ (اُنارا)

قَالُوا نَحْنُ الْمُتَوَكِّلُونَ

کیوں ہم مانتے ہیں جو اترا ہم یہ

تو کہتے ہیں کہ ہم تو قائم ہیں بس اسی پے جو کچھ ہمارے اُدیر اُترا ہوا ہے پہلے

وَلَا تُفَرِّقُونَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْيَهُودِ

اور وہ نہیں مانتے جو کہتے ہیں کہ اس سے

اور کفر کرتے ہیں وہ مستکبر ہیں سوچو (جھٹلاتے ہیں اُسے وہ۔ آیا جو سب سے بڑھے)

وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ

اور وہ اصل قیمت ہے یہ بتانا اُن ہمس والے کو

حالانکہ حق فری ہے بے قوسی ہر سچا جو کئے پاس کیا یہ ہے مُصدق اُس کا

قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنْبِيَاءَ اللَّهِ مِنْ قَبْلُ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

کہ پھر کیوں مارتے رہتے ہو نبی اللہ کے پہلے سے اگر تم ایمان رکھتے تھے

تم کہو۔۔ کیوں خدا کے نبیوں کو قتل کرتے ہیں؟ تم جو ہوتے ایمان دار بندے

وَلَقَدْ دَجَّاءَكُمْ مَوْسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ

۱۔ اچھا تم پاس ہوئے صبح مغرب لیکر

اور پیشک آئے تو وہی ایک رکھلی رہیں۔ (تم نہ پہنچ گئیں سب۔ چنڈ صبا کی ہیں لہجیں۔)

ثُمَّ أَخَذُوا الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِ ۚ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ ۝

پھر تم نے بنالہا عیجرا اُس کے پیچھے اور تم ظالم ہو
پھر تم نے اُنکے پیچھے گوسالہ لے لیا پھر اور تم ہوسخت ظالم (سے ظلم میں ملوث رہا)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ

اور جب ہم نے لیا قرار تمہارا اور اُونچا کیا تم پر پہاڑ
اور وہ بھی یاد ہے جب ہم سے لیا تھا وعدا اور کوہ طور ہم نے تم پر کیا تھا اُونچا

خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَأَسْمِعُوا

لِرَبِّكُمْ صَوْتَكُمْ ۚ وَمِنْ أَمْرِكُمْ أَنْذَرْنَا قُرُونًا

فِيهَا كُنْتُمْ كَافِرِينَ ۚ

تو کہہ دیا سُننا بے لکین عمل نہ ہوگا (دعا یا ستم انہوں نے یہ اعتراف دیکھا)

وَأَشْرَبُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ

اور سچے را اُنکے دلوں میں عیجرا کافروں نے تھے۔ گوسالہ پوتا تھا

قُلْ يَسْمَاءُ يَا مَرْكُومَةُ إِنَّ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

تو کہہ دو۔ کیا برا ہے وہ جس کو تم کو دیتا دیندار ہو اگر تم۔ یہ دین ہے تمہارا؟

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ الدِّينَ فَإِنَّ الدِّينَ لِلَّهِ خَالِصَةً

لِلَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ كَارِهُونَ ۚ إِنَّ الدِّينَ لَشَيْءٌ مُبِينٌ

مَنْ دُونَ النَّاسِ فَمَتَّوِ الْوُتَّانِ كُنْتُمْ صَادِقِينَ

سوائے اہل دینوں کے تو تم مٹنے کی آرزو کرو اگر سچ کہتے ہو
لوگوں کی اس میں خیریت بال نہیں ہو۔ کوہ

وَلَنْ يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ؕ	
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور یہ آرزو بھی نہ کرے جس واسطے آئے بیع کر چکے ہیں اور لکے
وَاللَّهُ عَـلِيمُ الْغَاثِ الْغَثِ	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور اللہ	خوب جانتا ہے
اور اللہ	خوب جانتا ہے
وَلَيَجْعَلَنَّ لَهُمْ كُفْرَهُمْ فَتْنًا ۙ فَاُخْرَصَ النَّاسُ عَلَىٰ حَيٰوةِهِمْ	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور تو دیکھے ان کو ب لوگوں سے زیادہ حسرتیں	اور تو دیکھے ان کو ب سے زیادہ حسرتیں
اور پانچ گنے تم ان کو ب سے حریص یادا	اور پانچ گنے تم ان کو ب سے حریص یادا
وَمِنَ الَّذِينَ اشْرَكُوا	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور ان سے بھی زیادہ جو شرک کے ہیں	اور ان سے بھی زیادہ جو شرک کے ہیں
يَوْمَ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعْمَرُ اَلْفَ سَنَةٍ	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
ایک ایک ان میں سے ہے یہ چاہ کرنے والا	ایک ایک ان میں سے ہے یہ چاہ کرنے والا
وَمَا هُوَ بِمُرْخِزِهِم مِّنَ الْعَذَابِ اَنْ يُعْمَرُوا	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور کیا ہی جو یہ ہر کس کو ب سے تنگداری	اور کیا ہی جو یہ ہر کس کو ب سے تنگداری
وَاللَّهُ بَصِيرٌ	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور اللہ	بصیرت ہے
قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَىٰ قَلْبِكَ	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں
اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں	اور وہ کبھی نہ چاہیں تا حشر یہ نہ چاہیں

بِإِذْنِ اللَّهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اللہ کے حکم سے صحیح بتاتا اس کلام کو جو اس کے آگے ہی

حکم خدا سے (حقاً) قرآن پاک سارا وہ اس کا ہے مصدق جو اس سے پہلے اترا

وَهُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ

ادد راہ و دکھانا اور خوشی سنانا ایمان والوں کو

(مومن ہیں جو جنہوں نے ہر طرح کی اطاعت کی خوشخبری ہے یہ انکو اور انکو ہے بشارت

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِلَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَرُسُلِهِ

جو کوئی ہو مگر دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا

دشمن ہے جو حشد اکا۔ اس کے ظالمہ کا اور اس کے جو رسولوں سے دشمنی ہے رکھتا

وَجِبْرِيلَ وَمِيكَلَ فَإِنَّ اللَّهَ عَدُوٌّ لِلْكَافِرِينَ

اور جبریل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے ان کافروں کا

جبریل اور میکائیل ان سے بھی جلی ان بن تو ایسے کافروں کا اللہ بھی ہے دشمن

وَلَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

اور ہم نے اتار دی تیری طرف آئین واضح

اور ہم نے تجھ پر روشنی آیات میں اتاری ایک ایک نشانی ان میں سے ہر ہماری

وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلَّا الْفَاسِقُونَ

اور منکر نہ ہونگے ان سے مگر وہی جو بے حکم ہیں

منکر نہ ہونگے ہرگز فاسقوں کے ان سے لیکن وہی جو ہونگے فاسق و فاجر والے

أَوْ كَمَا عَمِدُوا وَعَمِدُوا ابْنَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ

ایسا اور جس بار ابند چنگے ایک قرار پھینکے ایسے ایک ایک جماعت ان میں سے

یہ کیا کہ جب بھی وہ باند چنگے عہد کوئی تو ان میں ہی سے نکلی ایک اسکو توڑ دی

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ

بلکہ وہ اکثر یقین نہیں کرتے

(ایماندار میں مضمون سے بھی نہ پائے) بلکہ وہی ہیں اکثر ایمان جو نہ لائے

وَلَمَّا جَاءَهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اور جب پہنچا انکو رسول اللہ کی طرف سے صحیح بتاتا اُن پر ایمان لایا اور جب کہ آیا وہ اللہ کا پیغمبر اُن چیزوں کا مصدق اُتری میں جو کہ اُن پر

أَنبَأَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لِكِتَابِ اللَّهِ وَرَأَوْهُم

پیشکدی ایک جماعت نے کتاب پینوالوں پر کتاب اللہ کی اپنی پیشکدی پہنچے

تَرَانِیْ سِی سَوَاکِ بَیْطِ جَوْحِیْ کِتَابِ دَالِیْ اُس نے کتاب برحق پہنچے اُنھار کے پیشکدی

كَانَهُمْ لَا یَعْلَمُونَ

گو یا کہ ان کی بابت کچھ جانتے نہیں ہیں (کیا پڑھ چکے تھے پہلے بھی جانتے نہیں ہیں) مسلمان نہیں

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ سُلَیْمَٰنَ

اور پیچھے گئے ہیں اس علم کے جوڑتے تھے شیطان سلطنت میں سلیمان کی اور اُس کی پیروی کی پڑھتے تھے جو کہ شیطان اُس عہد میں کہ جس میں تھے حکمران سلیمان

وَمَا كَفَرُ سُلَیْمَٰنُ وَلَٰكِنَّ الشَّيْطَانِ كَفَرُوا

اور کفر نہیں سلیمان نے لیکن شیطانوں نے کفر کیا ہاں اگر تکلم تھے اُس علم سے سلیمان شیطانوں نے کیا تاخود کفر کا وہ سلمان

یَعْلَمُونَ النَّاسَ السَّحَرُ

دیکھیں کہ سحر کے جادو کھاتے تھے وہ لوگوں کو اور ٹوٹا (اس مثل سے بھرا تھا اس وقت کو ٹا کو ٹا)

وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلٰٓئِكِیْنَ بِبَابِلَ هَامُوتَ وَمَا رُوتَ

اور اُس علم کے جو اُترا دو فرشتوں پر بابل میں ہاروت اور ماروت پر بابل میں دو فرشتوں پر تھا جو کچھ کہ اُترا ہاروت کا کل وہ ماروت کا کرشما

وَمَا یَعْلَمٰنِ مِنْ اٰحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَا

اور وہ نہ کئی کچھ نہیں جانتے نہ کہتے جب تک یہ کہ نہ دیتے (رکتے تھے نہ پہنچتے) وہ دونوں ہی کھاتے ہرگز نہ ایک کو بھی

اَلْاِیْمَانُ مِنْ فِتْنَةٍ ۚ لَا تَكْفُرُ

اگر ہم تو ہیں آزمائے کو سرتو مت کافر ہو
ایم تو ہیں آزمائش پر تم نہ ہونا کافر (اس شغل میں نہ پڑنا اسکا ضرر ہے ظاہر)

فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ

پھر اُن سے سیکھتے جس چیز سے بڑائی ٹالتے ہیں مرد میں اور انکی عورتوں
پھر بھی تو سیکھتے تھے لوگ اُن سے ایسی چیزیں جن سے کہ تفرق ہو بیوی میں اور میاں میں

وَمَا هُمْ بِضَارِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور وہ اُن سے بگاڑ نہیں سکتے کسی کا بغیر اذن اللہ کے
پہنچانہ سکتے تھے وہ کوئی ضرر کسی کو اس کے سبب سے لیکن حکم خدا اگر ہو

وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ

اور سیکھتے ہیں جس سے اُن کو نقصان ہے اور نفع نہیں
اور سیکھتے تھے وہ شے نقصان دہ نہیں جو فائدہ نہ بخشتے بلکہ جس سے ہونچے

وَلَقَدْ عَلِمُوا الْمَنَاسِكَةَ وَالْمَالَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ

اور جان چکے ہیں کہ جو کوئی اس کا خریدار ہو اسکا آخرت میں ہیں کہ حقہ
بیشک وہ جانتے تھے جو خیرید لیگا اس کے لئے نہیں ہے کچھ آخرت میں حقہ

وَلَيْسَ مَا شَرَوْا بِهِ اَنْفُسَهُمْ

اور بہت بڑی چیز ہے جس پر بیچا اپنی جانوں کو
کیسی بڑی وہ شے جو بڑے میں جس کے بیچا جانوں کو خود (انہوں نے کس چیز پر جو دارا)

لَوْ اَنَّ اُولَئِكَ لَفَعَلُوْا

اگر اُن کو سمجھ ہوئی
اِس کی خبر ہو رکھتے۔ اے کاش جانتے وہ (سو دو زبان پہنچنے اے کاش مانتے وہ)

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوا وَاتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرًا

اور اگر وہ ایمان لاتے اور پرہیز رکھتے تو بدلاتھا اللہ کے یہاں سے بہتر
ایمان جو وہ لاتے پرہیزگار ہوتے تو نیک بدلاتھا اللہ کی طرف سے

لَوْ كُنَّا نَعْلَمُ

اگر ان کو سبھ ہوتی

اس کی خبر وہ رکھتے اے کاش جانتے وہ (سود و زیاں کو اپنے اے کاش مانتے وہ)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا

۱۔ ایمان والو تم نہ کہو راعنا

ایمان لانے والو اے سچے دیندارو

وَقُولُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوا

اور کہو منظر ہونا اور مٹتے رہو

الغرض یہی کہو تم (کسی ایسی بجا ہے)، اور خور سے سنو تم (مادی جو کہ رہا ہے)

وَاللَّـكَا۟فِرِي۟نَ عَذَابٌ اَلِي۟مٌۙ

اور مشکروں کو دھم کی مار ہے

اور حق میں کافروں کے کفار کا مصلحت | ایسا عذاب ہوگا جو درد سے بھرا ہے

مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ

دل نہیں چاہتا اُن لوگوں کا جو مُکر ہیں کتبِ دالوں میں اور ظہر کی دالوں میں

وہ جانتے نہیں ہیں جو ہو گئے ہیں کافر | اہل کتاب و مشرک انہیں سے جو ہیں منکر

نَ يُنَزِّلُ عَلَيْكَ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكَ

یہ کہ آتے تم پر خیمک بات تمہارے درپے

یہ کہ تمہارے رب کی جانب سے کوئی خوبی | اُترے کسی طرح سے تم پر (ہمیں یہ مرضی)

وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی مہر سے جس کو چاہے

اور رب تو اپنی رحمت دائم نبا ہوتا ہے | جن لیستہ پر آسے وہ خود جسکو چاہتا ہے |

ہیں اور ان کے منہ پر کچھ اور بھی لکھنا
لفظ یہ ہے یہ کہتے تھے جو وہ طعنا

اس کے بدلے کوئی تمہیں نکالے گا۔ یہ لوگ دم کا نیچے قلعہ بنا رہا۔

انظرہ اس کے بدلے کہنا تھیں بجا ہی پہلوز دُم کا نیکلے قلعہ ناروا ہے

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

امد اللہ بڑا فضل رکھتا ہے

رحمت ہو اس کی عادت رحمت کا بادشاہ ہے اور رب ہو فضل والا اس کا کرم بڑا ہے

مَا نَسَخَ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا

جو موقوف کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں

آیت میں سے جو کچھ منسوخ کرتے ہیں ہم یا بدل سے محو کر کے کر دیتے ہیں اسے کم

نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا أَوْ مِثْلَهَا

تو بہتر پہنچاتے ہیں اس سے بہتر یا اس کے برابر

لا تے ہیں اس سے بہتر یا مثل اس کے ویسی (مطلق ہیں۔ ہر اک نئے قدرت میں ہو سکتا)

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

کیا تم کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے

کیا تم نہیں ہو واقف تم پر نہیں ظاہر بیشک خدا خدا ہے۔ ہر چیز پر ہے قادر

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کیا تم کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی کو سلطنت ہو آسمان اور زمین کی

کیا تم نہیں ہو واقف۔ اللہ ہی کیلئے ہے زمین و سما کی شاہی۔ اُس کے ہی اسطے

وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ

اور تم کو نہیں اللہ کے سوائے کوئی حمایتی اور مدد والا

اور کون ہو تمہارا؟ ہے بھی کوئی تمہارے حامی نہ کوئی نامہ جزا تبت سبیا کے

أَمْ تَرِيدُونَ أَنْ تَسْأَلُوا رَسُولَكُمْ

کیا تم کہان بھی چاہتے ہو کہ سوال شروع کر دینے رسول سے

کیا قصد ہے تمہارا۔ تم بھی چاہتے ہو؟ اپنے رسول سے تم (یہ) سوال پوچھو

كَأَسْأَلِ مُوسَىٰ مِنْ قَبْلُ

جیسے سوال ہو پہلے ہی سے موسیٰ سے پہلے

جیسے سوال ہو پہلے ہی سے اس سے پہلے (دعوتیں گزریں چھوٹے نصون جھگڑا)

وَمَنْ يَتَّبِدْ لِّلْكَفْرِ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ

اور جو کوئی انکار کیسے دے یقین کے لئے سیدھی راہ سے
اور دین کے عوض میں جو غم نہ بچ سکے

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُّوْكُمْ مِّنْ بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كَقُلُوْا

دل چاہتا ہے بہت کتاب والوں کا کسی طرح تم کو پھر کر مسلمان بننے پر مجبور کر دیا
یہ چاہتے ہیں اکثر اہل کتاب میں سے

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ

حسد کر اپنے اندر سے بعد اس کے کہ مکمل چکا ان پر حق
(یعنی) اس حسد سے جو ہے دلوں میں ان کے

فَاعْفُوا وَاصْفَحُوا حَتَّىٰ يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرٍ

سو تم درگزر کرو اور خیال میں نہ لاؤ جب تک نبی اللہ اپنا حکم
پس تم معاف کر دو اور درگزر کر دو بھی

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اللہ ہر چیز پر قادر ہے
قوت بڑی ہے اس کی طاقت سے ہر چیز پر

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ

اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو اور جو آگے بھجو گے اپنے واسطے خیر
قائم نماز کرو - دائم زکوٰۃ نکلو اور بھجو گے جو پہلے اعمال نیک اپنے

لَكُمْ نَدْوَةٌ

اُدھ پاؤ گے
پاؤ گے انکو اپنے خالق کے پاس بھیجا

إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے
درستی سے رانی تک سب اس پر کھلا ہوا ہے

یٰۤاَیُّهَا

وَقَالُوا لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ الْاِمْنُ كَانَ هُودًا اَوْ نَصَارًى

اور کہتے ہیں ہرگز نہ داخل جنت میں مگر جو ہو سکے یہود یا نصاریٰ

اور کہتے ہیں وہ - ہرگز نہ داخل ہوگا جنت میں یا یہودی ہوگا یا نصاریٰ

تِلْكَ اَمَانِيْهُمْ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

یہ ان کی امانتیں ہیں تو کہہ لے اؤ سند اپنی اگر تم سچے ہو
یہ ان کی امانتیں ہیں - کہہ دو دلیل لائیں (خدا کی پلاؤ ہیں بس - سچ ہے تو سچ دکھائیں)

بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ

کیونکہ جس نے سچ کیا منہ اپنا اللہ کے اور وہ نیک رہے

ہاں جو کہ اپنا آپا اللہ ہی کو سونپے اور اس کے (محبت) ہونے کی عمل میں آئے

فَلَهُ اَجْرٌ عِنْدَ رَبِّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

اسی کو بے غم و غم کی باتیں ہیں اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ ان کو غم

ابراہیم کا - اس کے رب کی دیکھا میں لگا (انکو نہ خوف ہوگا نہ کوئی غم رہے گا)

وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَةُ نَرٰكَ عَلَى الشَّكِّ وَقَالَ الْنَصْرَانِيَّةُ الْيَهُودُ عَلٰى الشَّكِّ

اور یہودیوں نے کہا نصاریٰ تو شک میں ہیں کچھ راہ پر اور نصاریٰ نے کہا یہودیوں میں کچھ راہ پر

اور کہتے ہیں یہودی - عیسائی کوئی شک نہیں؟ اور کہتے ہیں نصاریٰ کس شے پر ہیں یہودی؟

وَهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ

اور وہ (دوسروں کے) کتاب پڑھتے ہیں کتاب

حالانکہ وہ ہیں واقف (دوسروں کے) کتاب والے (پڑھتے ہیں وہ کتابیں - پھر اس طرح کے جھگڑے)

اٰذٰلِكَ قَالِ الَّذِيْنَ لَا يَعْصُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ

ابھی طرح کہی ان لوگوں نے جن پاس علم نہیں انہیں کی سی بات

کہیں انہوں نے بھی (بس) جو کچھ نہ جانتے تھے انہی ہی جیسی باتیں - انہی ہی بول بولے

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ

اب اللہ حکم کرے گا ان میں دن قیامت کے جس بات میں جھگڑتے تھے

رب فیصلہ کرے گا - محشر کے دن یہ جھگڑے اس چیز میں کہ جس میں آپس میں تھے جھگڑتے

وَمَنْ أَظْلَمُ لِمَنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ

اور اُس سے ظالم کون جس نے منع کیا اللہ کی مسجد میں

اور اُس سے بڑھ کر ظالم (دنیا میں) کون ہوگا جو مسجدوں میں لوگوں کے (ذکرِ خدا کا چرچا)

أَنْ يَذْكُرُوا اسْمَهُ وَسَعَىٰ خَرَابَهُ

اگر پرے سے وہاں نام اس کا اور دوڑا اُن کے اُجھٹانے کو

یہ کہنا نہ جائے نام اُس کا اُن میں (مسلم) اور (رات دن) ہو رہے اُن کی خرابیوں کو

أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ

ایسوں کو نہیں پہنچنا کہ بھیں اُن میں مگر ڈرتے ہوئے

وہ ہی تو لوگ ہیں یہ لائق نہیں تھے اسکے داخل نہ ہوتے اُن میں - ہوتے تو ڈرتے ڈرتے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ

انکو دنیا میں ذلت ہو اور انکو آخرت میں بڑی مار ہے

انکے لئے ہے ذلت دنیا میں اور عاری اور آخرت میں اُن پر ہوگا عذاب بھاری

وَلِلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَإِنَّمَا تَوَلَّوْا وَجْهَ اللَّهِ

اور اللہ ہی کو ہے مشرق اور مغرب سو جہاں تم منہ کرو وہاں ہی توجہ ہے اللہ

مشرق ہو اور مغرب - اللہ کا ہے سارا تم جس طرف پھرو گے منہ ہو اور خدا کا

إِنَّ اللَّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

برحق اللہ بگناہوں والے ہے سب جہتوں پر

بیشک خدا ہے (واقف) کیا ہے ہر جگہ کیا (دوست بڑی ہی) اسکو - وہ جانتا ہے سب کچھ

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ

اور کہتے ہیں اللہ رکھتا ہے اولاد وہ سب سے زالا

اور کہتے ہیں یہ (مشرک) اللہ کے ہے بیٹا (پرہیزگار ہے اس پر) وہ پاک ہے ہر منہ

بَلْ لَّهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهِ قَٰنِتُونَ

بلکہ اس کا مال ہی جو کچھ ہے آسمان اور زمین سب اُنکے آگے ادب سے ہیں

بلکہ اسی سب جو ارض و سماں میں جو ہے فرماں پذیر ہیں سب تابعدار اُس کے

بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط

یا بنائے وال آسمان اور زمین

موجود ہی ہے خالق۔ اس آسمان میں کا (ہر چیز اس کی نظر ہر تے میں اس کا جلا)

وَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

اور جب حکم کرنا ہو ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اسکو کہ ہو وہ ہوتا ہے

کرنا ہو جب بھی وہ جس کام کا ارادہ

وَقَالَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللَّهُ

اور کہنے لے جسکو علم نہیں کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ

اور کہتے ہیں وہ جاہل جو جانتے نہیں ہیں کیوں ہم سے رب ہلدا کرتا نہیں ہر باتیں

أَوْ تَنَزَّلُ عَلَيْنَا

یا ہم کو آوے کوئی آیت

یا کیوں نہیں ہر آتی ہم تک کوئی نشانی (جو چاہتا ہے ہم سے کہدے وہ خود زبانی)

كَذَٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اسی طرح کہہ چکے ہیں اُن سے اچھے

کہتے تھے یوں ہی وہ بھی تھے جو کہنے پہلے (تھا خط یہ انہیں بھی ایسے ہی بے ادب تھے)

مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ ط

انہیں کی سی بات ایک سے ہیں دل بھی اُنکے

کیاں ہی دل لگے اُنکے کیاں مشابہت ہو (جو کہہ کہا انہوں نے انکو بھی جی جنت ہے)

قَدْ بَيَّنَّا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

ہم نے بیان کر دیں ثانیان واسطے اُن لوگوں کے کہ جنکو یقین ہے

بیان کر دیں آیات صاف ہم نے اُن لوگوں کے لئے ہیں جو ہیں یقین والے

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا

ہم نے بھیجے تھے کہ بھلا ہے تمک بات نیک خوشی اور ڈرنا کے

ہم نے ہی تم کو بھیجا ہے راستہ حق کے خوشخبری دینے والے اور ہر ڈرانے والے

وَلَا تَسْأَلْ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ

اور مجھ سے پوچھ نہیں اور کچھ نہ ہوگی پرسش تم سے کسی کی

وَلَنْ تَرْضَى عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا النَّصَارَى حَتَّى تَبْعَثَ مَلَكًا

اور یہ یزرائیلی نہ ہونگے تجھ سے یہود اور نصاریٰ جب تک تابع نہ ہو کر لوگوں کا اور خوش نہ ہونگے تم سے عیسائی نے ہوئی جب تک کہ انکے مذہب کی پیروی نہ ہوگی

قُلْ إِنْ هَدَى اللَّهُ فَمَا لِي

تو کہ جو راہ اللہ دکھاوے تو ہی راہ ہے تم کہہ دو (یہ عایت کہہ دو کہ فی الحقیقت) جو رہت کی ہے بات وہ ہی تو ہے بات

وَلَئِنْ أَتَيْتَ أَهْوَاءَهُمْ بَعْدَ الَّذِي جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ

اور تم نے پیروی کی جو انکی خواہشوں کی بعد اس علم کے جو تم کو پہنچا اور تم نے پیروی کی جو انکی خواہشوں کی بعد اس کے جبکہ تم کو خود معرفت ہے تو ہی

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ مِنْ قَوْلٍ وَلَا نَصِيرٍ

تو تیرا کوئی نصیر اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا اور نہ مددگار تو یہ خدا سے تم کو کیا واسطہ (سہارا) نے دوست کوئی ہو گا نے حامی کا ہو گا

الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلَاوَتِهِ

جو کہ ہم نے دی ہے کتاب وہ اس کو پڑھتے ہیں جو حق ہے پڑھنے کا وہ لوگ جس کو ہم نے اپنی کتاب بخشی پڑھتے ہیں اس کو وہ لازم ہے جو حق ہے

أُولَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ

وہ اس پر یقین لاتے ہیں اور جو کوئی منکر ہوگا اس کو سوائے انہیں کو نقصان ہی مومن ہی ہیں جو ہیں اس پر یقین لائے اس ہی ہوئے جو منکر دوسری زبان والے

يٰۤاَيُّهَا اسْرَٰءِیْلُ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل یاد کرو رحمت میرا جو میں نے تم پر کیا ہاں اے بنی اسرائیل یاد اس کی ہو اور براہ راست نعمت وہ جو کہ تم نے انعام کی ہے تم پر

تفصیل

۴۵

وَإِنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝

اور وہ کہ بڑا کیا سارے جہان پر اور یہ کہ ہم نے تم کو سب عالموں کے اوپر (سودا کر دیا ہے)

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا

اور بھو اس دن سے کہ نہ کام آوے کوئی شخص کسی شخص کے ایک ذرہ اس دن سے خوف کھاؤ (نہ اس کی مرضی سے) کام آئے نہ جس دن کوئی خدا کسی کے

وَلَا يَقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةُ

اور نہ قبول ہو اس کی طرف سے بدلا اور نہ کام آوے اس کو سفارش اور نہ قبول ہوگا اس دن عوض کیا اور نہ کسی سفارش کا فائدہ ملے گا

وَلَا هُمْ يُنصَرُونَ ۝

اور نہ کوئی ہوگا نصرت نہ ہوگی ان کی (عاجز تمام ہونگے۔ چلائیں نفسی نفسی) یہ ہو چکے

وَإِذْ ابْتَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ ۖ

اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں پورائے وہ پوری کیں اور جب غلیل حق کو جاننا خدا نے ان کے کئے کئی تھے پر وہ سب میں ہی پورے آئے

قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلدُّنْيَا إِمَامًا

فرمایا میں تجھ کو کر دوں گا سب لوگوں کا پیشوا ارشاد چہرہ ہوا یہ درخشش باری دیکھا سب لوگوں پر بنائینگے ہم امام تم کو

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۖ

بولے اور میری اولاد میں بھی کہنے لگے وہ (اور پھر) اولاد میں سے میری (انگوٹھی تو عطا ہو میراث کچھ پدر کی)

قَالَ لَا يَنْبَغِي لَكَ الظُّلُمَاتُ ۖ

کہا نہیں چھپتا میرا سرار بے انصافوں کو (مردم میں وہ تجھ سے کچھ بھی نہیں پہنچتا) فرمایا ظالموں کو چھپے نہ خیر میرا

وَلَا جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَشَابَهَ لِلنَّاسِ وَأَمْثَلًا

اور جب تمہارا ہم نے یہ گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ اور جب بنا یا کعبہ جائے ثواب ہم نے انسانوں کے لئے وہ اور امن کی غرض سے

وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ رَبِّهِمْ مَصَلًّى

اور کر رکھو جہاں کہہ رہا ابراہیم نماز کی جگہ جیسے تم کا کہنا ہے (یہ عہد تمہارا) جلتے خیل پر ہو جائے نماز قائم

وَعَهْدَنَا إِلَىٰ آبُرْهَمَ وَاسْمِعِيلَ أَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ

اور کہہ دیا ہم نے ابراہیم اور اسمعیل کو کہ پاک کر رکھو گھر میرا اور ہم نے آپ ہی سے عہد یہ لیا تھا (دونوں ہمارے گھر کو (پاک رکھنے کے) پاک رکھنا

لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ

دو اسطے طواف والوں کے اور اعکاف والوں کے اور رکوع اور سجدے والوں کے انہی کے لئے جو طواف اور اعکاف والے اور جو رکوع کرتے (اور ہیں) سجدہ کرتے

وَلَاذْ قَالَ رَبُّهُمْ رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا

اور جب کہا ابراہیم نے اسے رب کہ اسکو شہر امن کا اور جب عیسیٰ حق نے یہ عرض کی کہ اے رب اس شہر کو پناہ دے امن و امان والا

وَأَرْسَلْنَا لَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ

اور بھیج دیں اسے ان لوگوں کو جو اسے اور بھیج دیں اسے ان لوگوں کو جو اسے اور بھیج دیں اسے ان لوگوں کو جو اسے

مَنْ آمَنَ مِنْهُ

جو کوئی ان میں سے نہیں لادے اور آخرت کے دن پر بھی ہو یسے برابر

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاَمْتِعْهُ قَلِيلًا

فرمایا اور جو کفر کرے اسکو بھی فائدہ دو کچھ دنوں کے اور جو کفر کرے اسکو بھی فائدہ دو کچھ دنوں کے اور جو کفر کرے اسکو بھی فائدہ دو کچھ دنوں کے

ثُمَّ أَصْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ وَيُشْلَصِّصُوهٖ

پھر اسکو قید کر بلاؤں کا دھڑکے کے عذاب میں اور بری جگہ پہنچے ہیں
دوڑنے کے لاؤں گے پھر سوئے عذاب میں کسی بری جگہ ہے وہ کیا بری رہائش

وَإِذْ يَرْفَعُ رَابِزُهُمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسمَاعِيلُ

اور جب اٹھانے لگا ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسماعیل
کیسے کی۔ باب بیڑوں نے جب ٹھامیں نیویں (قواس طرح پکارے۔ یوں رہے کیسے دعائیں)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

اے ہمارے رب ہم سے تیری ہر پہل سنتا جانتا
اے رب ہمارے۔ ہم سے خدمت قبول کرے بیشک تو سننے والا واقف ہر تیری ہے

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً

اے ہمارے رب اور کر ہمکو مسلم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی ایسا
اے رب ہمارے ہم کو مسلم بنائے اپنا اور اس سے بھی اپنی امت ہو ایک پیدا

مُسْلِمَةً لَّكَ ۖ وَآرِنَا مَنَاسِكَنَا

ہم کو ہمارا اپنی اور جہاں ہم کو دستور حج کرنے کے
مسلم ہو جو کہ یہی فرمان تیرا مانے اور قاعدے عبادت کے سب بتا ہمارے

وَتُبَّ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

اور ہم کو معاف کر تو ہی ہے اہل معاف کرنے والا مہربان
(ہم پر کرم ہو مالک) ہر دم ہماری توبہ توبہ ہے توبہ بیشک یہ ہے جسم الا

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ

اے ہمارے رب اور اٹھان میں ایک رسول انہیں میں کا پڑھے ان پر تیری آیتیں
مبعوث کر الہی! ان میں سے ایک نبی راہ جو تیری آیتوں کو پڑھ کر سنائے ان پر

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ۚ

اور سکھائے انکو کتاب اور دینی باتیں اور پاک کرے انکو ہر جس سے (نہات)
اور جو سکھائے انکو تیری کتاب و حکمت

إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

تو ہی ہے اہل زبردست

بیشک تو ہی غالب اور ہے حکیم مطلق | (ہم سب تیرے بندے تو ہے خدا ہے برحق)

وَمَنْ يَرْغَبْ عَنْ مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَن سَفِهَ نَفْسَهُ

اور کوئی پسند نہ کرے | (ہم سب کا جو جو توں ہو لینے ہے)

اور حق خدایا سے کون چھوڑ سکے گا؟ | لیکن وہی کہ جس نے اپنے کو کچھ نہ سمجھا

وَلَقَدْ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الْآلِئِنَاہِ وَآلِهٖ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّٰلِحِیْنَ

اور ہم نے اسکو خاص کیا دنیا میں | اور وہ کثرت میں نیک ہے

البتہ ہم نے اسکو دنیا میں چن لیا ہے | اور آخرت میں بھی یہ بیشک وہ صالح ہے

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّہٗ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

جب اسکو کہا اسکے رب نے حکم بردار ہو | (وہاں میں آیا جہان کے صاحب)

فرمایا اس کے رب نے جب یہ | (مطہر بن جا) | اس نے کہا میں بندہ ہوں رب العالمین کا

وَوَصَّی بِہَا إِبْرٰہِیْمَ بَنِیٓہٗوَعِیْقُوْبَ

اور یہی وصیت کر گیا | (ہم سب کے بیٹوں کو اور یعقوب)

اسکی خلیل و یعقوب نے اس طرح نصیحت | (بیٹوں کو اپنے اپنے حق کی یہ وصیت)

یٰۤاٰیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَصْطَفٰ لَکُمُ الدِّیْنَ

اے بیٹو اللہ نے چن کر دیا ہے تم کو | (دین)

پیارا یہ یاد رکھنا رہنا اس سے قاصر | (اس میں کو چاہے رب نے تمہاری خاطر)

فَلَا تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ

اور نہ نہ مانا ہو کہ | (میں سب کو تم کو)

اُمّ گنیمت شہداء | (حضرت یعقوب الموت) | (اذا قال لیسلم)

کیا تم | (میرے حق میں جو حق پہنچے یعقوب کو کثرت جب کہا اپنے بیٹوں کو)

موجود تھے تم اسدم یعقوب جب مرے ہیں | (بیٹوں سے جہاں انہوں نے اعلانیہ کہے ہیں؟)

مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي

تم کچھ پوجو گے
تم میرے بعد آخر کس کی کرو گے طاعت؟
کس کی پرستشوں کو سمجھو گے تم عبادت؟

وَالْوَاغِبُ إِلَهُكَ

وہ بولے
وہ بولے تم تمہارے معبود کے ہیں بندے
یہم بندگی کری گے
پوچھ گئے ہم اسی کو تم جس کو پوجتے تھے

وَالْأَبَائِكُمْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ إِسْحَاقَ

اور تیرے باپ دادوں کے رب کو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحق وہی ایک رب ہے
اور وہ خدا کے واحد اپنا بھی آسمان ہے
تم اور تمہارے باپ اور دادا کا جو خدا ہے

وَنَحْنُ أَلَهُ مُسْلِمُونَ

اور ہم ہیں اُن کے بندے ہیں تابع اُن کے
اسلم ہیں ہم یقیناً طاعت گزار اُن کے
حکم پر ہیں

إِنَّكَ أَمْرٌ قَدْ دَخَلَ

تو یہی تھی ایک آیت۔ گزری۔ کیا زمانہ
ایک جماعت تھی
گزر گئی

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلكُمْ مَا كَسَبْتُمْ

ان کا کیا ہے اُن کا جو کر کے وہ مارے گا
اور تم نے جو کمایا ہے وہ اسے تمہارے
انہما ہے جو وہ کسے گا

وَلَا تَسْأَلُونَ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

اور تم سے پوچھ نہیں
اپنی بیڑ و اپنی اکرنی کو یاؤ گے تم
انہ کے لئے کی بابت پوچھ نہ جائے گے تم

وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَارًا تَهْتَدُوا

اور کہتے ہیں ہو جاؤ یہود
یا نصاریٰ تو راہ پر آؤ
اور کہتے ہیں وہ تم سے ہو جاؤ تم یہودی
ہیں جاؤ یا نصاریٰ جب رہنمائی ملی

فَقَدْ اٰمَدَوْاْہٗ وَاِنْ تَوَلَّوْاْ فَاِنَّہُمْ فِیْ شِقَاقٍ

تو راہ پا دیں اور اگر پھر جاویں تو آپ کو ہی ہیں برسرِ پیر

تو بیشک انکو (بیشک) حاصل ہوئی ہدایت پھر جاویں پھر اگر وہ تو پھر وہی بغاوت

فَسِيْكَفِيْكُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

سو اب کفایت ہے تیری طرف سے انکو اللہ اور وہی ہے سنتا جانتا

کافی ہے بس خدا ہی اُن سے بجا نوا والا اور وہ ہے سُننے والا اگر جانتے ہے سب کا

صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنْ اللّٰهِ صِبْغَةً

ہم نے لیا رنگ اللہ کا اور کس کا رنگ ہے اللہ سے بہتر

یہ رنگ ہے خدا کا (سب سے سوا کیلئے) اور کون اس سے بہتر ہے ہم کو رنگ سکتا

وَمَنْ اَحْسَنُ لِّعِبَادٍ

اور ہم کی نسبت کی بہترین

ہم تو اسی کے بندے اس کو ہی پوجتے ہیں (سب اس کی توحید میں لگتے آئندے ہیں)

قُلْ اَتَّخِذُوْنَ اِيَّیْ اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ

کہہ کیا اب تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ میں اور تمہاری سب ہمارا اور رب تمہارا

تم کہہ دو کیا ہے محبت رب کے لئے (عجیب ہے) وہی ہمارا رب ہی وہی تمہارا رب ہے

وَلَنَا اَعْمَالٌ وَلَكُمْ اَعْمَالٌ

اور ہم کو عمل ہمارے اور تم کو عمل تمہارے

اور واسطے ہمارے اعمال ہیں ہمارے اور واسطے تمہارے کرنی کے عمل تمہارے

وَمَنْ اَحْسَنُ لِّعِبَادٍ

اور ہم کی نسبت کی بہترین

اور ہم تو ہیں اسی کے خاص غلام اس کے اسکو ہی مانتے ہیں۔ خاص اسی کے بندے

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنْ اَبْرٰہِمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَیَعْقُوْبَ

اور اسمعیل اور یعقوب اور ابراہیم

کیا تم کہتے ہو کیا؟ اس بات کے ہر مخالف؟ یہ کہ عیسیٰ و اسحاق و یعقوب اور مسیح علیٰ

وَالْأَسْبَاطُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُودًا أَوْ نَصْرًا

اور اُن کی اولاد (یہودی تھے یا نصاریٰ) (یہ معرفت تمہاری یہ علم کی ہے غریب!)

قُلْ ءَآنتُمْ أَعْمٰۤی اَمْ اِلٰہُ ۙ

کہہ تم کو خبر زیادہ ہے یا اللہ کو (کہہ دو کہ تم زیادہ واقف ہو چکے ہو) (تم جانتے ہو کہ یہ پاب وہ جانتا ہے)

وَمَنْ اٰھلُہٗم مِّنْ کَۡتَمِ شَہَادَۃٍ عِنْدَہٗ ۙ اِنَّ اللہَ

اور اُن سے غلام کون جس نے چھپائی گواہی جو تمہاری پر اللہ کی اور کون اُن سے بڑھ کے غلام ہے جو چھپائے آئی ہوئی گواہی اللہ کی طرف سے

وَمَا اللہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

اور اللہ ہے غبر نہیں تمہارے کام سے (ذکر نہیں چھپائے تم اس نہ ہو سارے) غافل ہیں خدا ہے کہ قوت سے تمہارے

تِلْکَ اُمَّۃٌ قَدْ خَلَتْ

وہ ایک جماعت تھی (جو رہ گئی ہے باقی اعمال کا فناء) (وہ بھی تھی ایک امت گزری گئی زمانہ)

لَهَا مَا کَسَبَتْ وَ لَکُمْ مَّا کَسَبْتُمْ

اُن کا ہوا جو کمائی گئے اور تمہارا ہے جو تم کمائی اُن کا کیا ہے اُن کا (جو کر گئے وہ سارے) اور جو کمائی تم نے ہے واسطے تمہارے

وَلَا تَسْأَلُوْنَ عَمَّا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

اور تم سے پوچھ نہیں اُن کے کام کی (اپنی بیٹیرواپنی) کرنی کو پاؤ گے تم اُنکے لئے کی بابت پوچھے نہ جاؤ گے تم





وَعَا

لَا تَكْفُرْ لِيَنْفِكَ لَكَ مَا لَكَ لَهُ يَا وَارِثُ مَنْ لَا وَارِثَ لَهُ يَنْظُمُ ترجمہ

جہاں کہیں ہے غلبہ و روح ہے اپنی رحمت سے معاف فرما! اور اگر بدست ہو تو اس صغیر رحمت کو قبول فرما کہ اس رحمت میں مجھ گنہگار بندے کو بخش دے۔ عاقبت بخیر فرما!

اے سبیب و بصیر خدا! اے لاثانی مالک القلوس! محض اس خیال کے تیرے کلام پاک سے ہم کسرش اور لہو و لعب میں مصروف بندے نا آشنا ہوتے جاتے ہیں۔ اس عاجز نے اپنے حق الوحی تیرے کلام کے معانی اور مطالب کو محض تیری ہی قوت اور ہدایت سے نہ صرف خوش وضع اور نظم کا جامہ پہنایا ہے بلکہ لطفِ بان کے ساتھ لفظی ترجمے کی بھی نہایت احتیاط سے پابندی کی ہے۔ تو حاضر و ناظر ہے اس میں تیں کالی ہوئی ہیں اور دن پیتے ہیں اس لئے اُس مشرقِ مغرب کے مالک! اُس سے مشرق سے مغرب تک پہنچا دے۔ مسلمانوں کے مرد و عورتیں۔ جو گمے اور بچے اسے فوق شوق سے پڑھیں اور تیری حمدِ پاک کی کا وظیفہ بنائیں۔

کیا عجب ہو اگر تیری شیت میں ایسا ہو کہ تو اسی ناقابل۔ کمزور اور بے سواد ہاتھ سے اے تہم و کمال پورا کر لے۔ زہے نصیب۔ تجھے تقدیر۔ کیونکہ تو خود فرماتا ہے وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ *

عاجز۔ بے سواد۔ کمترین عہد ذلیل
ابو الشمس آغا شاعر قزلباش دہلوی

اچند تصدیق

اکابر علمائے اسلام و مشاہیر فرہی الاحترام کے قلم سے

نقل تصدیق عالیجناب سرکار شریعت دار | الحمد للہ منہ البدایہ - ولہ النہایہ - وفی ید الرشد والہدایہ
 ملا سید محمد عارفی مجتہد پنجاب لاہور | والصلاۃ علی نبینہ حافظہ النقایہ عن القوابیہ ولہ ناشروہ
 کالایہ اٹھاجعل ینظم ترجمہ پارہ اول قرآن مجید وقرآن مجید اسوۃ الامجاد الکرام و صفوۃ الاما
 النہم ان الشرا عجب عادہا لیت آغا شاعر قرآن ہوی کا تحفہ کے محفل سے گذرا - نہایت محنت و
 جانفشانی سے مطابق تراجم سلف کے لکھا ہے اور حتی الامکان شاعرانہ افراط و تفریط سے اس میں احتیاط کیا گیا ہے
 اتید ہے کہ عام اہل اسلام کے لئے بہت مفید اور نافع ثابت ہوگا اور آسانی سے ظاہری مفہیم مطابقت
 کو اس کے ذریعہ سے لوگ سمجھ کر مستفید و متفہم ہو گئے فجزاء اللہ جزاء مؤخر و جعل سعید مشکوٰۃ
 ووصلہ اللہ عن الشرع القویم جنات الیمین بالنبی الہ اذلاء عرفان القیم الکریم تسلیم و اہناء تکریم ماشاء اللہ
 احوال ولاحقۃ الابل اللہ العلی العظیم (منضار کوہی لاہور - پنجاب)

منقہ عبد الجلیل - خادمہ رسول اللہ

علی الحارثی

نشان مہر

نقل تصدیق عالیجناب ملکوتی صفت مجتہد العصر | میں نے جناب آغا شاعر صمد کے منظوم ترجمے کو دیکھا بلکہ ان میں غلطی
 والہ ان مولانا سید نجم الحسن صاحب بدھنوی | اس پر عبور کیا - آغا صاحب صمد نے اس کام میں نہایت محنت و شوق ادا
 ہے نظم کی بہت نوالہ بن ہی خوب جانتے ہیں - مگر قرآن مجید کے ترجمے کے متعلق مجھے تامل ہے - کیونکہ جب خبر کے ترجمے
 کیونکہ میں نہیں اور ترس میدان میں عہدہ برائیں ہو سکتی تو نظم پر نظم ہے - یہ اشکال بالائے اشکال ہے - ایہہ
 یہ ترجمہ مجھے پہلی نظر میں اور ترجموں سے اچھا معلوم ہوا +

نشان مہر

ومات ۷۰ ہجری

نقل تصدیق عالیجناب مولوی جلال الرحمن | مالا یدلک کلہ لا یتدک کلہ کی بار بار لکھا جاتا ہے کہ قرآن پاک کی
 معجزہ ہے جو علم و ذکر و توحید و تعالیٰ کی غیرت و غم اس میں برتاؤ ہوا - اس کے
 مطابق ہوا اور ترجمہ کو کسی کو نصیب ہی نہیں ہو سکتا - اس لئے کہ ایک بان کی خوبی دوسری زبان میں ہی نہیں ہوتی - مگر

پھر بھی رسم کے لحاظ سے محض مطالب کو لئے ہوئے جو ترجمہ آج تک اردو میں ہوئے ہیں ان سب میں لغاتِ شانہ صاحبِ فایز
ترجمہ جو اس وقت میرے سامنے ہو نہایت کامیاب ترجمہ کہا جاسکتا ہے۔ لطفِ زبان داتے مطالب اور ذہن کے
اعتبار سے آغا صاحب نے نظم میں کام لیا ہے جس سے آج تک شرعی تہیٰ جگہ گویہ ترجمہ کسی شان سے تمام و کمال کو پہنچا تو
اس میں ذرا شبہ نہیں کہ اس نظم کی دنیا کی زبانوں میں مثال نہیں مل سکی گی البتہ عربیت اور زبانِ عربی سے ناواقفیت کی بنا
پہلے مختصر کو بھی انہیں پاتا۔ اسی توبہ جی بدھی آسان آئیں ہیں اور بندہ الی لکھتا ہے کئے آگے جہاں انکس ہو
اصارہ و اہمی پیش ہو گئے وہاں ہر مسئلہ بہت لگے رکھ کر دینا پڑے گا +

نقلِ نصیب فی عالجی پر زاد مولوی | جناب آغا صاحب نے نظم میں ترجمہ کا نمونہ جو اپنے عجا ہے اس کے تحت ہے۔
محبوب صاحب اے۔ ریشاؤ و ج۔ یہ نیت ہی محض ہو۔ یہ ترجمہ نظم میں ان سب جوں سے پہرے جواب تک لئے
گئے ہیں۔ ترجمہ جی آئیے گنجائش ملی او بہت بوزنِ نغیب کی جو خدہ آپ کی کوشش کو کامیاب کرے +

آپ کا نیاز مند
دستخط

نقلِ نصیب فی عالجی پر زاد مولوی | منظم ترجمہ کا نمونہ میرے پاس پہنچا۔ واقعی اردو میں جس قدر خوب
مزا شاعری علی بیگ صاحب نے دلِ ملیر بن دلی | اس ترجمہ میں اس کو کام لے رہے ہیں کہ میرے خیال میں
اس کوشش سے پہلے آپ کو کلامِ پاک کے معانی میں مستعد رہیں بھی سمجھیں۔ ریشاؤ و ج۔ یہ نیت ہی محض ہو۔ یہ
نفعِ محنت کے مصیبت کا اندیشہ ہے۔ حدیث ہے۔۔۔ بن بکت سے اور نہ نئے کو توجہ دے۔

دستخط

نقلِ نصیب فی عالجی پر زاد مولوی | آج جناب آغا صاحب نے ایک عجیب و غریب یہ سنائی۔
خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی | یعنی قرآن پاک کا منظوم اردو ترجمہ کر گیا ہے۔ نہایت شیریں
با عار و اور خوش فہم ہے۔ لیکن بعض معانی پر سیاقِ عبارت کلامِ الہی کی پیروی میں شکات پیش

آئی ہیں جنکے لئے میں متر کا ترجمہ بھی شامل کرنے کی صلاح دیتا ہوں۔ حقیقت جناب آغا کو جو عربی زبان اور
پہرہ میں کی بنا پر ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ یہ منظوم ترجمہ قرآن شریف۔ اردو زبان میں سب سے بہا اور بے مثل ترجمہ
ہو گا اور مسلمانوں کے بچے۔ عربیت اور مولوی سمجھ کے افراد مطالب قرآنی کو حفظ کرنے میں آسانی
حاصل کر سکیں گے +

دستخط

